اسلاف کی حسین یادگار.........جامعہ سلفیہ فیصل آباد

اُم یحییٰ کریم (وہاڑی)

اس پُرفتن دور میں کہ جب دینی اداروں کے نام پر مدارس کا ایک سیلاب آیا ہوا ہے کیونکہ درباروں اور مزاروں کے بعد دینی طبقے کو شاید یہی ایک نفع بخش کاروبار نظر آیا ہے کہ جس پر ہنگ اور پھٹکری لگے بغیر رنگ بھی ''چوکھا'' آتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد و مدرسہ الگ کر کے اس کے نام پر چندہ بٹورنا شروع کر دیتا ہے پندرہ' بیس سال بعد بھی مسجد و مدرسہ کی حالت تو وہی رہتی ہے البتہ اپنا مکان اور کاروبار خوب چمکتا ہے اور پھر ایسے لوگوں کی پشت پناہی کرنے والے بعض سرمایہ دار اپنا مفاد رکھتے ہیں کہ وہ اس چندے کی رقم کو اپنے کاروبار میں لگا لیتے ہیں جس سے وہ خوب منافع کما کر اپنی آئندہ نسل کے لیے آسائش کا بندوبست کر دیتے ہیں اور تھوڑا بہت مدرسے' مسجد کو دیکر اپنی نیکی کا ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں ایسی مساجد و مدارس کا یہ حال ہوتا ہے کہ مساجد میں صفائی ستھرائی اور وقت پر اذان و نماز کا بھی انتظام نہیں ہوتا اور مدارس کے طلبہ جو کہ چند ایک ہی ہوتے ہیں بے چارے بنیادی سہولیات کو بھی ترستے رہتے ہیں اور اساتذہ تو اس قدر پریشان کر دیے جاتے ہیں کہ وہ مسکین ہاتھوں میں بجلی کے بل لیے منتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ ساری تنخواہ نہیں تو کم از کم بجلی کا بل ہی ادا کر دو تا کہ میرا کنکشن نہ کٹ جائے اور میرے بچے کہیں اندھیرے میں مچھر کے رحم و کرم پر نہ رہ جائیں لیکن مجال ہے جو کسی بھی ذمہ دار کے دل میں ترس آ جائے بس اپنی آن بان اور کاروبار کی فکر رہتی ہے یا پھر گاڑیوں کے ماڈل بدلنے کا شوق' انا للہ و انا الیہ راجعون ان حالات میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد ایک مینارہ کی حیثیت رکھتا ہے جس کی بنیاد اپنے دور کی جلیل القدر ہستیوں نے بڑے خلوص سے رکھی تھی اسی جامعہ کے متعلق ایک قاریہ نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے جنہیں ہم اس دعوت کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں کہ آپ بھی اپنے اس عظیم ادارے کو دیکھنے کے لیے تشریف لائیں اور اپنی آنکھوں سے اس کا مشاہدہ کریں کہ جامعہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے (ادارہ)

(الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ اما بعد)

اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری کتاب قرآن مجید کے بعد کائنات میں سب سے زیادہ صحیح کتاب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کا مجموعہ جامع صحیح بخاری شریف ہے جسے امام المحد ثین امام محمد بن اسماعیل بخاری نے مرتب فرمایا اللہ تعالیٰ نے امام بخاری کے خلوص اور محنت کو یوں شرف قبولیت بخشا کہ جامع صحیح بخاری شریف دینی مدارس میں بڑے اہتمام کے ساتھ پڑھائی جاتی ہے اس کی تکمیل کے موقع پر تقاریب منعقد کی جاتی ہیں امت محمدیہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بہت بڑا انعام ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے لے کر آج تک ہر دور کے علماء کرام نے دین کی حفاظت کا فریضہ اس موثر انداز میں ادا کیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (لایزال طائفة من امتی ظاهرین علی الحق) میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ دین پر رہے گی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حدیث کی حفاظت کرتے بسا اوقات ایک حدیث کی خاطر طویل سفر اختیار کرتے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے حفاظت حدیث کا پورا پورا اہتمام کیا کتنے ہی صحابہ کرام تھے جنہوں نے اپنے آپ کو دین کی حفاظت کے لئے وقف کیا ہوا تھا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے عظیم الشان اجتماع میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا (فلیبلغ الشاهد الغائب)

جو لوگ اس مجمع میں موجود نہیں ہیں اور جو میری زندگی کے لیل ونہار سے واقف ہیں ان کا فرض ہے وہ سب باتیں ان لوگوں تک پہنچا دیں جو اس وقت موجود نہیں ہیں تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو لوگوں تک پہنچایا صحابہ کرام کے بعد تابعین نے تبلیغ وتدریس حدیث میں ایسی گرم جوشی کا ثبوت دیا' تابعین کے بعد تبع تابعین نے بھی انتہائی کوشش اور سعی مسلسل سے یہ خدمت انجام دی اپنے بعد کے حضرات کو اس عظیم الشان دینی دولت سے مالا مال کیا رحمتہ اللہ علیہم اجمعین ان کے بعد محد ثین

کرام نے حفاظت حدیث کے سلسلے میں جو علمی خدمات سرانجام دیں وہ تاریخ اسلام کا ایک درخشندہ باب ہے۔

جامعہ سلفیہ دینی تعلیم وتربیت کی آبیاری کے لئے ایک روشن ترین عملی ادارہ ہے اور ملک کا واحد مرکز ہے جو اتنے بڑے پلیٹ فارم پر طلباء کی دینی تبلیغی اور علمی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

یہ خوش نصیب لوگ ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا کی تصویر ہیں جن کے فکر جن کی سیرت کا خلاصہ اللہ سے محبت اللہ کے دین سے محبت اللہ کے بندوں کو آخرت کی بربادی سے بچانے کے لئے درس وتبلیغ کرنا ہے جامعہ سلفیہ نمونہ سلف کی مثالی درسگاہ ہے قابل ترین اساتذہ کرام کی ایک جماعت ہمہ وقت درس وتدریس تعلیم وتربیت میں مصروف ہے جامعہ سلفیہ علم وعمل کا عظیم گہوارہ ہے یہ عظیم الشان ادارہ ہے جامع سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ صحیح بخاری شریف مکمل ہونے پر تمام انتظامیہ اساتذہ وطلبہ کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔

جامع میں تکمیل صحیح بخاری کے موقع پر ممتاز عالم دین محترم جناب پرنسپل محمد یسین ظفر صاحب محترم جناب صدر صاحب جامعہ کے ممتاز استاد شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب جامعہ کے ممتاز استاد حافظ مسعود عالم صاحب سب مبارک اور تحسین کے لائق ہیں اور نمونہ سلف ہیں اللہ ان سب کی محنتوں کوششوں اور کاوشوں کو قبول فرمائے اور ان سب کے لئے عظیم صدقہ جاریہ بنائے (آمین) ہزاروں طلباء ان سے مستفید ہوئے اور ملک کے کونے کونے میں پھیل گئے لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور اپنی علمی پیاس بجھاتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ اپنے اکابرین کے اس منہج پر قائم ہے اور اس کی اشاعت کے لئے دن رات کوشاں ہے جامعہ سلفیہ کتاب وسنت کے راستے پر گامزن ہے اور تمام اساتذہ کرام جنہوں نے بڑی محنت اور لگن سے تعلیمی معیار کو بلند کیا ہے اور دین کی تعلیم اور دعوت کو عام کرنے کی کوششیں اور محنتیں

کرتے ہیں جن کی محنت کا ثمرہ طالب علموں کی صورت میں نظر آتا ہے۔

اور یہ عظیم لوگ جن کو بعثت معلما کی مسند نبوی حاصل ہے جو اس زمین کے فرش پر اور آسمان کی چھت کے نیچے کائنات کا سب سے عظیم سرمایہ ہیں اپنے علم و عمل کے اسوہ حسنہ سے تفسیر حدیث، فقہی، نحوی و صرفی مہارت کے ساتھ تاریک دلوں کو منور کرتے ہیں۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نے علماء کرام کو اتنی عظمت عطا فرمائی ہے کہ ان کو انبیاء کرام کی وراثت کا امین بنا دیا ہے ان عظیم لوگوں کا مقصد علم کی ترویج و اشاعت ہوتا ہے اور بحیثیت استاد وہ کائنات میں نبیوں کے وارث ہوتے ہیں یہی لوگ ہیں جو پیار محبت اور کردار سیرت کے نمونے کے ساتھ انسانوں کو انسانیت کی عظمتوں سے مالا مال کرتے ہیں قریہ قریہ روشنی پھیلا کر وہ نور کا مینار بن جاتے ہیں ان لوگوں کے لئے دعائیں مانگی جاتی ہیں

ان اللہ و ملئکته واهل السموات والارض حتی النملة فی جحرها و حتی الحوت لیصلون علی معلم الناس الخیر بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوقات یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور مچھلیاں ان کے لئے دعائے خیر کرتی ہیں جو لوگوں کو بھلائی سکھاتے ہیں **فقیه واحد اشد علی الشیطان من الف عابد** (رواۃ الترمذی وابن ماجہ) ایک فقیہ عالم زیادہ سخت ہے شیطان پر ہزار عابدوں سے جامعہ سلفیہ پر اللہ کا خاص انعام اور کرم ہے اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے جامعہ کی تعلیمی و دعوتی خدمات کا دائرہ تمام اکناف عالم میں پھیلا ہوا ہے

یہ لوگ بڑے اعزاز کے مستحق ہیں اللہ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے یہ لوگ بغیر کسی دنیوی لالچ کے بستی بستی نگر نگر جا کر توحید کا پیغام پہنچاتے ہیں آج اندرون و بیرون ملک میں جامعہ سلفیہ ایک عظیم ادارے کی حیثیت سے پہچانا جاتا ہے جس کے چشمہ سے سیراب ہونے والے طلباء نگر نگر توحید

کا پیغام پہنچانے میں مصروف ہیں جامعہ مسلک اہلحدیث کا قیمتی سرمایہ ہے یہ انسانی کردار سازی کا کارخانہ ہے جہاں قرآن پڑھنے اور پڑھانے والوں کی اعلیٰ جماعت تیار کی جاتی ہے۔ یہاں

لاکھوں بلبل آتے ہیں جو نغمے دین کے گاتے ہیں

تیرا ہر غنچہ دلشاد رہے اللہ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ اور جامعہ سلفیہ کو ہمیشہ قائم دائم رکھے (آمین)

ایسے لوگ بہت کم ہیں جو اپنے اخلاق و کردار اور خوش دلی کے باعث لوگوں کی نگاہوں کا مرکز ہوں کتنے خوش نصیب ہوتے ہیں ایسے لوگ جو ہر لحاظ سے مکمل ہوں جن میں جذبہ ایمان کوٹ کوٹ کر بھرا ہو جامعہ سلفیہ میں ایسے علماء حق موجود ہیں جنہوں نے اپنی زندگیاں دین حنیف کے لئے وقف کر دی ہیں جن کی زندگیاں قال اللہ وقال الرسول کہتے ہوئے گزر جاتی ہیں اور وہ بارگاہ الٰہی میں مقبول و منظور گردانے جاتے ہیں۔

جنہوں نے اپنی زندگیاں تحصیل علم اور فروغ علم کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔اس نازک دور میں جب کہ ہر طرف کفر و شرک کی تاریکی کے بادل منڈلا رہے ہیں دین کی دعوت ایک بہت بڑی سعادت ہے آج کفر و شرک سودخوری، شراب نوشی، جوابازی اور قتل و غارت جیسی قبیح عادات پیدا ہو چکی ہیں جو پہلی ملعون اور مغضوب اقوام میں موجود تھیں تو اس پرفتن دور میں کتاب و سنت کی رہنمائی کی اشد ضرورت ہے جہاں ہم دنیا کا علم حاصل کرنے کی اتنی تگ و دو کرتے ہیں دینی علوم کے حصول کے لئے اس سے زیادہ محنت و کاوش کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور کتاب و سنت کے رنگ و بو سے اپنے بچوں کے دلوں دماغ کو معطر کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ اس ادارے کو انتظامیہ، اساتذہ، طلبہ اور تمام معاونین و بہی خواہوں کے لئے عظیم صدقہ جاریہ بنائے (آمین)

☆☆☆ ☆☆☆

☆☆☆ ☆☆☆

باقی ترجمۃ القرآن

فانما ھلک من کان قبلکم بکثرۃ سوالھم واختلافھم علی انبیاء ھم فاذا امرتکم بشیٔ فاتوا منہ ما استطعتم واذانھیتکم عن شئی فدعوہ (رواہ مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرۃ فی العمر)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا تو فرمایا اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ پس تم حج کرو۔ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال حج کرنا (فرض) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے اپنا سوال تین مرتبہ دہرایا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں (جواب میں) ہاں کہہ دیتا تو یقیناً (ہر سال) واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھے (میرے حال پر) چھوڑ دو۔ جب تک میں تمہیں (تمہارے حال پہ) چھوڑے رکھوں۔ اس لئے کہ تم میں سے پہلے لوگ اپنے کثرت سوال اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے پس میں جب تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو اسے اپنی طاقت کے مطابق بجالاؤ اور جب تمہیں کسی چیز سے روک دوں تو اسے چھوڑ دو۔ مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ حج صاحب استطاعت پر زندگی میں صرف ایک بار فرض ہے۔ نیز غیر ضروری سوالات کرنا ناپسندیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کا کام ہے کہ جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا جائے انہیں بجالائیں جن سے روکا جائے ان سے اجتناب کیا جائے اور ان کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

حج کی فضیلت:۔ عن ابی ھریرہ قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای العمل افضل؟ قال ایمان باللہ و رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم قیل ثم ماذا؟ قال الجھاد فی سبیل اللہ قیل ثم ماذا؟ قال حج مبرور (صحیح بخاری کتاب الایمان)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا پھر کونسا؟ فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پھر سوال کیا گیا پھر کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور۔ حج مبرور وہ ہے جس میں حاجی اللہ کی کسی نافرمانی کا ارتکاب نہ کرے۔ مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ حج بھی افضل اعمال میں سے ایک افضل عمل ہے بشرطیکہ اخلاص اور اجتناب

معصیت کے ساتھ کیا جائے۔ بعض نے حج مبرور کے معنی "حج مقبول" کیے ہیں اور اس کی علامت یہ بتلائی ہے کہ جو حج کے بعد انسان اللہ کا عبادت گزار بن جائے اور آخرت کی فکر زیادہ ہو جائے۔ جبکہ وہ اس سے پہلے غافل تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حج کرنے والوں کو اخلاص کے ساتھ حج کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا یہ سفر اللہ کے ہاں قبول ہو۔ آمین

باقی ترجمۃ الحدیث

جبکہ فرشتے اور دیگر مخلوقات ان کے حق میں دعائے مغفرت اور خیر کی دعائیں کرتے ہیں۔

علم کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا(من سلک طریقا یلتمس فیه علما سهل الله له طریقا الی الجنة) کہ جو شخص علم (دین) کی تلاش میں کسی راستے پر چلے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الذکر والدعا) حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں طلب علم کو جہاد فی سبیل اللہ کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرماتے ہیں(قال رسول الله صلی الله علیه وسلم امن خرج فی طلب العلم کان فی سبیل الله حتی یرجع) (ترمذی ابواب العلم) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم کی جستجو میں نکلتا ہے تو واپس آنے تک اللہ کی راہ میں (شمار) ہوگا۔

لیکن یہ فضیلت ایک شرط کے ساتھ مشروط ہے وہ یہ ہے کہ طالب علم، علم کی اور طلب صرف اللہ کی رضا کے لیے کرے۔ وگرنہ یہ علم وبال جان بن جائے گا۔ جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا(من تعلم علما مما یبتغی به وجه الله عزوجل لا یتعلمه الا لیصیب عرضا من الدنیا لم یجد عرف الجنة یوم القیامة یعنی ریحها (ابوداؤد کتاب العلم) کہ "جو شخص وہ علم جس سے اللہ کی رضا مندی طلب کی جاتی ہے اس لئے حاصل کرے تاکہ اس کے ذریعے سے دنیا کا ساز و سامان حاصل کیا جائے تو وہ قیامت کے روز جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔"

مذکورہ بالا احادیث سے جہاں علم کی فضیلت اور علماء کا مقام معلوم ہوتا ہے وہاں یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ یہ مقام تب ہی حاصل ہوگا جب اس علم کا حصول اور درس و تدریس اور تعلیم و تعلم صرف اللہ کی رضا کے لئے ہو۔ لہٰذا نئے تعلیمی سال کے آغاز پر اساتذہ کرام اور طلباء عظام کو اللہ رب العزت سے دعا کرنی چاہئے کہ وہ ہمیں صرف اور صرف اپنی خوشنودی اور رضا کے لیے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)